آئیے نماز نبوی صلی علیہ وسلم سیکھیں

غسل کا طریقہ

حضرت عائشہ (رضی اللہ عنہا) سے روایت ہے کہ:

جب رسول اللہ ﷺ غسل جنابت فرماتے تو پہلے اپنے ہاتھ دھوتے، پھر دائیں ہاتھ سے بائیں ہاتھ پر پانی ڈال کر اپنی شرم گاہ دھوتے، پھر نماز کے وضو کی مانند وضو فرماتے (بازو دھونے تک)۔ پھر پانی لے کر انگلیوں کو بالوں کی جڑوں میں داخل کرتے، جب آپ سمجھتے کہ آپ نے اچھی طرح (بالوں کی) جڑوں میں پانی پہنچا دیا ہے تو اپنے سر پر دونوں ہاتھوں سے تین چُلو ڈالتے، پھر سارے جسم پر پانی ڈالتے (اور جسم دھوتے) پھر (آخر میں) اپنے دونوں پاؤں دھو لیتے۔

(صحیح مسلم : 718)

وضو کا مسنون طریقہ

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے وضو کے لیے پانی منگوایا اور وضو کیا تو دونوں ہاتھوں کو تین بار دھویا، پھر (تین مرتبہ) کُلی کی اور (ناک میں پانی ڈال کر) ناک جھاڑی، پھر تین بار چہرہ دھویا، پھر تین بار دایاں بازو کہنیوں تک دھویا، پھر اسی طرح بایاں بازو دھویا، پھر اپنے سر کا مسح کیا، پھر تین بار اپنا دایاں پاؤں ٹخنوں تک دھویا، پھر اسی طرح بایاں پاؤں دھویا، پھر کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا تھا کہ آپ نے اسی طرح وضو کیا جس طرح میں نے اب کیا ہے۔

(صحیح مسلم: 539)

نماز کا نبوی طریقہ

نماز سے پہلے نیت کرنا ضروری ہے رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے فرمایا: "تمام اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے"۔

(البخاری: 1)

نیت دل کے ارادے کا نام ہے یعنی نماز کے لیے دل میں ارادہ ہونا چاہیے کہ اللہ کے لیے نماز پڑھنے لگا ہوں اور فلاں نماز (سنت، فرض، نفل،) کی اتنی رکعات ادا کرنے لگا ہوں۔ "زبان سے کچھ الفاظ ادا کر کے نیت کرنا بدعت ہے یہ کسی صحیح حدیث سے ثابت نہیں ہے"۔

نوٹ: مرد اور عورت کی نماز میں کوئی فرق نہیں۔ نماز کا نبوی طریقہ دونوں کے لئے یکساں ہے۔

حضرت ابو حمید الساعدی (رضی اللہ عنہ) سے روایت ہے کہ:
رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو قبلہ رُخ ہوتے اور اپنے دونوں ہاتھ اٹھا کر کہتے۔

(ابن ماجہ: 803)

نوٹ: مرد اور عورت کی نماز میں کوئی فرق نہیں۔ نماز کا نبوی طریقہ دونوں کے لئے یکساں ہے۔

نماز کا نبوی طریقہ

رسول اللہ (صلی اللہ علیہ) وسلم جب نماز شروع کرتے تو اپنے دونوں ہاتھ کندھوں کے برابر اُٹھاتے تھے۔

(بخاری: 736، مسلم: 861)

کانوں (کی لو) کے برابر ہاتھ اٹھانا بھی ثابت ہے۔

(صحیح مسلم: 865)

ہاتھوں سے کانوں کو پکڑنا یا چُھونا کسی صحیح حدیث سے ثابت نہیں۔

نوٹ: مرد اور عورت کی نماز میں کوئی فرق نہیں۔ نماز کا نبوی طریقہ دونوں کے لئے یکساں ہے۔

رفع الیدین اور تکبیر میں تینوں صورتیں جائز ہیں۔
یعنی رفع الیدین اور تکبیر اللہ اکبر ایک ساتھ،
یا پہلے رفع الیدین کرنا اور بعد میں تکبیر اللہ اکبر
کہنا، یا تکبیر اللہ اکبر پہلے اور رفع الیدین بعد
میں۔

(بخاری: 738، مسلم: 862، مسلم: 864)

نوٹ: مرد اور عورت کی نماز میں کوئی فرق نہیں۔ نماز کا نبوی طریقہ دونوں کے لئے یکساں ہے۔

6
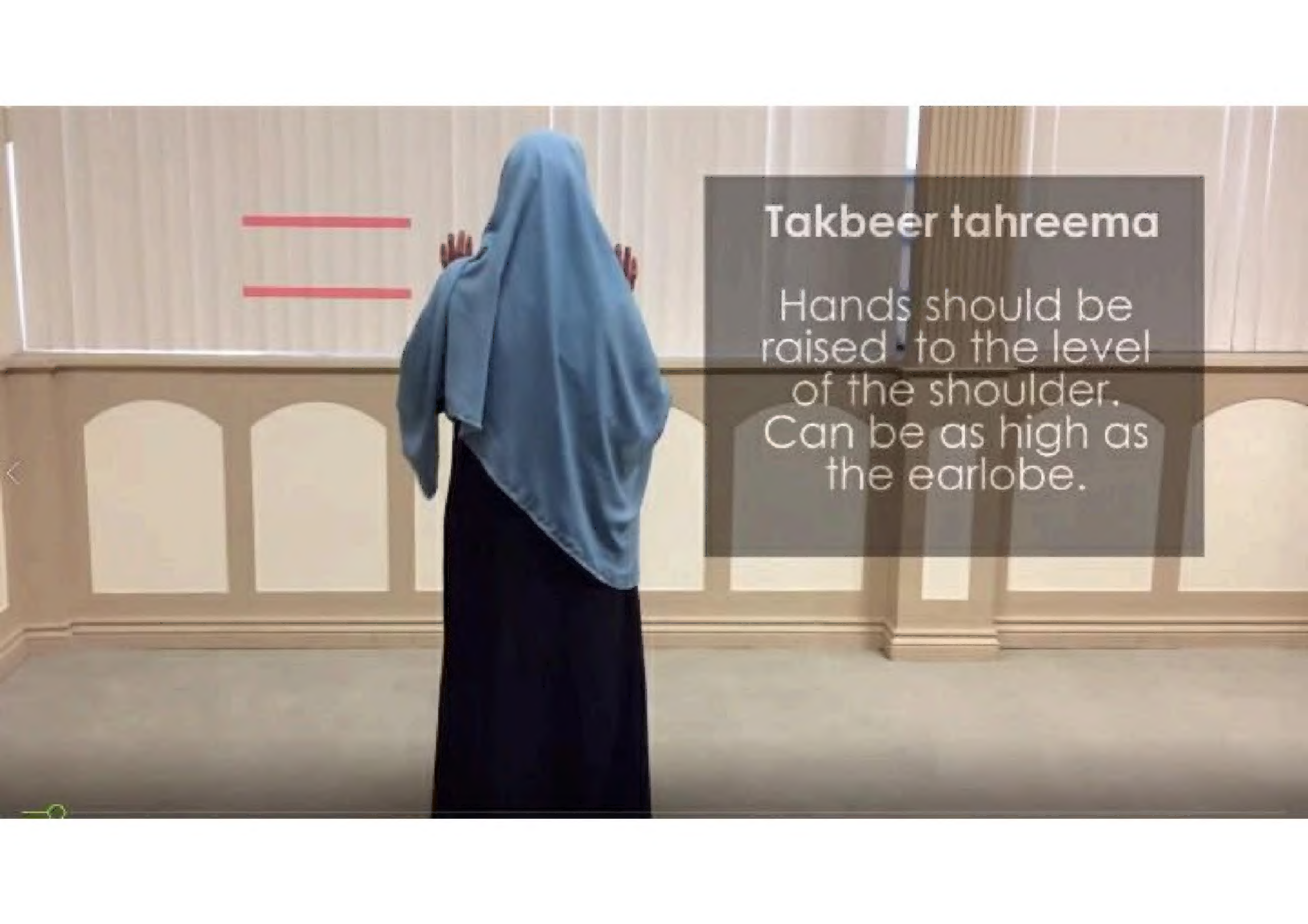
رفع الیدین کرتے ہوئے رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی انگلیاں نہ تو آپس میں ملی ہوتیں اور نہ کھُلی ہوتیں بلکہ بلکہ عام حالت میں ہوتیں۔

(مستدرک حاکم : 856، صحیح ابنِ خزیمہ: 459، ابوداؤد: 735، ترمزی: 240)

نوٹ: مرد اور عورت کی نماز میں کوئی فرق نہیں۔ نماز کا نبوی طریقہ دونوں کے لئے یکساں ہے۔

Takbeer tahreema
Hands should be raised to the level of the shoulder. Can be as high as the earlobe.

نماز سیریز

نماز کا نبوی طریقہ

7

سیدنا ہلب (رضی اللہ عنہ) فرماتے ہیں کہ: میں نے یہ دیکھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم (نماز میں) ہاتھ سینے پر باندھتے تھے۔

(مسندِ احمد: 22313)

مرد ہو یا عورت نماز میں (حالتِ قیام میں) وہ سینے پر ہی ہاتھ باندھیں گے۔ نماز میں زیرِ ناف ہاتھ باندھنا کسی صحیح حدیث سے ثابت نہیں۔ زیرِ ناف ہاتھ باندھنے کے متعلق جو 2 روایات ملتی ہیں وہ ضعیف ہیں۔

(ابو داؤد: 756، 758 ضعیف)

نوٹ: مرد اور عورت کی نماز میں کوئی فرق نہیں۔ نماز کا نبوی طریقہ دونوں کے لئے یکساں ہے۔

Qiyaam: Rakaah #1
Place right wrist above left, or hold left arm (up to elbow) with right hand.

حضرت سہل بن سعد (رضی اللہ عنہ) سے روایت ہے کہ :

لوگوں کو حکم دیا جاتا تھا کہ نماز میں دایاں ہاتھ بائیں ذراع پر (کہنی کے سرے سے درمیانی انگلی کے سرے تک) رکھیں۔

حضرت وائل بن حجر (رضی اللہ عنہ) فرماتے ہیں کہ :

آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) اپنا دایاں ہاتھ اپنے بائیں ہاتھ کی ہتھیلی کی پشت، جوڑ اور کلائی پر رکھا۔

(صحیح بخاری: ۷۴۰)، (ابو داؤد: ۷۲۷، نسائی: ۸۹۰)

نوٹ: مرد اور عورت کی نماز میں کوئی فرق نہیں۔ نماز کا نبوی طریقہ دونوں کے لئے یکساں ہے۔
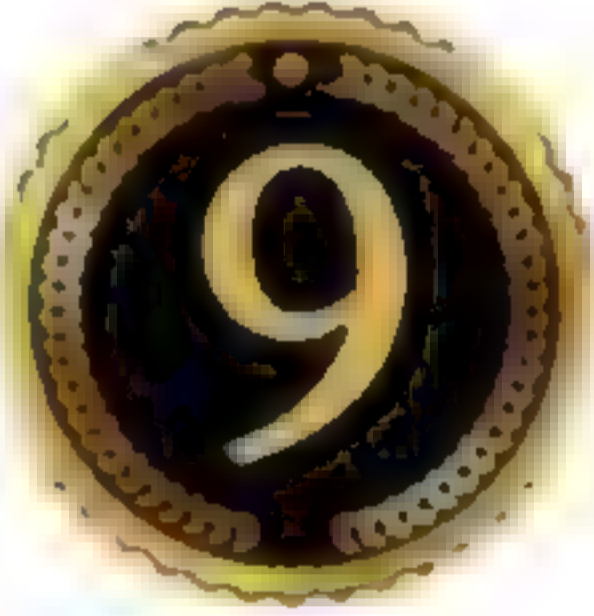
رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) تکبیرِ تحریمہ کے بعد بغیر آواز کے یہ دعا پڑھتے تھے:

اَللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ، اَللّٰهُمَّ نَقِّنِي مِنَ الْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْأَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ، اَللّٰهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ.

تکبیرِ تحریمہ کے بعد یہ دعائیں پڑھنا بھی ثابت ہے۔

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ وَلَا إِلٰهَ غَيْرُكَ

اَللّٰهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيرًا، وَسُبْحَانَ اللّٰهِ بُكْرَةً وَأَصِيلًا

تینوں میں سے کوئی دعا بھی پڑھی جا سکتی ہے۔

(بخاری: 744)، (ابوداود: 775)، (صحیح مسلم: 1358)

نوٹ: مرد اور عورت کی نماز میں کوئی فرق نہیں۔ نماز کا نبوی طریقہ دونوں کے لئے یکساں ہے۔

رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) دعائے استفتاح کے بعد یہ تعوذ پڑھتے:

أَعُوذُ بِاللَّهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ مِنْ هَمْزِهِ وَنَفْخِهِ وَنَفْثِهِ۔

"میں سننے والے، جاننے والے اللہ کی پناہ میں آتا ہوں مردود شیطان سے، اسکے وسوسے و برے خیالات سے، اسکی پھونک (کبر و غرور) سے اور اسکے جادو سے"۔

(ترمذی: 242، ابوداؤد: 775)

نوٹ: مرد اور عورت کی نماز میں کوئی فرق نہیں۔ نماز کا نبوی طریقہ دونوں کے لئے یکساں ہے۔

نماز کا نبوی طریقہ

پہلی رکعت میں سورۃ الفاتحہ کی قرات سے پہلے تعوذ پڑھنا لازمی ہے جبکہ باقی رکعات میں تعوذ پڑھنے کے بارے اختلاف ہے، "باقی رکعات میں تعوذ نہ پڑھنا بہتر ہے" کیونکہ:

حضرت ابوہریرہ (رضی اللہ عنہ) سے روایت ہے کہ رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) جب دوسری رکعت کے لیے کھڑے ہوتے تو (کچھ دیر) خاموش رہے بغیر سورۃ الفاتحہ سے قرات شروع کر دیتے۔

(صحیح مسلم:1356)

نوٹ: مرد اور عورت کی نماز میں کوئی فرق نہیں۔ نماز کا نبوی طریقہ دونوں کے لئے یکساں ہے۔

نماز کا نبوی طریقہ

ہر نمازی خواہ امام ہو، مقتدی ہو یا اکیلا ہو سورۂ فاتحہ ضرور پڑھے گا کیونکہ:

رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے فرمایا:

"جس شخص نے (نماز میں) سورۂ فاتحہ نہیں پڑھی اس کی نماز نہیں۔

(صحیح مسلم:874)

نوٹ: مرد اور عورت کی نماز میں کوئی فرق نہیں۔ نماز کا نبوی طریقہ دونوں کے لئے یکساں ہے۔

نماز کا نبوی طریقہ

سورۃ فاتحہ کے ساتھ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

ضرور پڑھیں یہ جہراً اور سراً دونوں طرح پڑھنا جائز ہے۔

(نسائی: 906، صحیح ابنِ خزیمہ: 495، 499)

نوٹ: مرد اور عورت کی نماز میں کوئی فرق نہیں۔ نماز کا نبوی طریقہ دونوں کے لئے یکساں ہے۔

نماز کا نبوی طریقہ

14

سورۂ فاتحہ کے اختتام پر "آمین کہیں"۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب امام (سورۂ فاتحہ پڑھنے کے بعد) آمین کہے تو تم بھی آمین کہو کیونکہ جس کی آمین فرشتوں کی آمین کے موافق ہو جائے گی اس کے سابقہ گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔

جہری نمازوں میں امام و مقتدی بلند آواز سے "آمین" کہیں۔

(صحیح بخاری: 782، صحیح مسلم: 915)

(مشکوٰۃ: 845، ابوداؤد: 932 صحیح ابنِ خزیمہ: 571، 572)

نوٹ: مرد اور عورت کی نماز میں کوئی فرق نہیں۔ نماز کا نبوی طریقہ دونوں کے لئے یکساں ہے۔

نماز کا نبوی طریقہ

سورۂ فاتحہ کے بعد قرآنِ مجید سے جو سورۃ پڑھنا چاہیں پڑھ سکتے ہیں۔

رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے فرمایا:

جب تو قبلہ رُخ ہو جائے تو تکبیرِ تحریمہ کہہ، پھر سورۂ فاتحہ پڑھ، پھر (قرآن میں سے) جو تو پڑھنا چاہتا ہے پڑھ۔

(صحیح ابنِ حبان: 1787، صحیح بخاری: 793)

نوٹ: مرد اور عورت کی نماز میں کوئی فرق نہیں۔ نماز کا نبوی طریقہ دونوں کے لئے یکساں ہے۔

نماز کا نبوی طریقہ

16

"سورۂ فاتحہ کے بعد"

ایک ہی رکعت میں ایک سے زیادہ سورتیں بھی پڑھی جاسکتی ہیں، ایک ہی سورۃ دونوں رکعات میں بھی پڑھی جاسکتی ہے، ایک ہی آیت بار بار بھی پڑھی جاسکتی ہے، کسی عذر (کھانسی وغیرہ) کی وجہ سے قرات بیچ میں بھی چھوڑی جاسکتی ہے۔

(صحیح مسلم: 1814، ابوداؤد: 816، نسائی: 1011، صحیح مسلم: 1022)

نوٹ: مرد اور عورت کی نماز میں کوئی فرق نہیں۔ نماز کا نبوی طریقہ دونوں کے لئے یکساں ہے۔

نمازی کو قرات اور دعائیں اتنی اونچی نہیں پڑھنی چاہییں کہ دوسروں کو تکلیف ہو۔

آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے مسجد میں لوگوں کو بلند آواز سے قرآت کرتے سنا تو فرمایا: لوگو! سنو، تم میں سے ہر ایک اپنے رب سے سرگوشی کرتا ہے، تو کوئی کسی کو ایذا نہ پہنچائے اور نہ قرآت میں (یا کہا نماز) میں اپنی آواز کو دوسرے کی آواز سے بلند کرے۔

(ابو داؤد: 1332)

نوٹ: مرد اور عورت کی نماز میں کوئی فرق نہیں۔ نماز کا نبوی طریقہ دونوں کے لئے یکساں ہے۔

18

تیسری اور چوتھی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے ساتھ کوئی سورۃ ملانا جائز ہے، ضروری نہیں ہے۔۔۔۔!

(بخاری: 776، مسلم: 1014، المؤطا: 25، 26)

نوٹ: مرد اور عورت کی نماز میں کوئی فرق نہیں۔ نماز کا نبوی طریقہ دونوں کے لئے یکساں ہے۔

نماز کا نبوی طریقہ

نماز میں جب سجدہ والی آیت تلاوت کی جائے تو تب سجدہ کرنا چاہیے۔ سیدنا ابو رافع (رضی اللہ) عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ابوہریرہ (رضی اللہ) عنہ کے ساتھ نماز عشاء پڑھی۔

آپ نے «إذا السماء انشقت» کی تلاوت کی اور سجدہ کیا۔ میں نے عرض کیا کہ آپ نے یہ کیا کیا؟ انہوں نے اس کا جواب دیا کہ میں نے اس میں ابوالقاسم (صلی اللہ علیہ وسلم) کی اقتداء میں سجدہ کیا تھا اور ہمیشہ سجدہ کرتا ہوں گا تاکہ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) سے جاملوں۔

(صحیح بخاری: 1078)

نوٹ: مرد اور عورت کی نماز میں کوئی فرق نہیں۔ نماز کا نبوی طریقہ دونوں کے لئے یکساں ہے۔

20

سجدہ تلاوت میں یہ دعا پڑھیں۔

اَللّٰھُمَّ اکْتُبْ لِی بِھَا عِنْدَكَ أَجْرًا، وَضَعْ عَنِّی بِھَا وِزْرًا، وَاجْعَلْھَا لِی عِنْدَكَ ذُخْرًا، وَتَقَبَّلْھَا مِنِّی كَمَا تَقَبَّلْتَھَا مِنْ عَبْدِكَ دَاوُدَ.

اے اللہ! تو اس کے بدلے میرے لیے اپنے پاس اجر و ثواب لکھ لے اور اس کے عوض مجھ پر سے (گناہوں کا) بوجھ اتار دے اور اسے اپنے پاس (میرے لیے آخرت کا) ذخیرہ بنادے اور اسے میرے لیے ایسے ہی قبول کرلے جس طرح تو نے اپنے بندے داؤد علیہ السلام کے لیے قبول کیا تھا“۔

(ترمذی: 3424)

نوٹ: مرد اور عورت کی نماز میں کوئی فرق نہیں۔ نماز کا نبوی طریقہ دونوں کے لئے یکساں ہے۔

نماز کا نبوی طریقہ

قیام مکمل کرنے کے بعد تکبیر اور رفع الیدین کر کے رکوع میں جائیں

آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) نماز تکبیرِ تحریمہ سے شروع کرتے اور تکبیر کہتے وقت اپنے دونوں ہاتھوں کو کندھوں تک اٹھا کر لے جاتے اور جب رکوع کے لیے تکبیر (اللہ اکبر) کہتے تب بھی اسی طرح (رفع الیدین) کرتے۔

(صحیح بخاری: 738)

نوٹ: مرد اور عورت کی نماز میں کوئی فرق نہیں۔ نماز کا نبوی طریقہ دونوں کے لئے یکساں ہے۔

22

"جب نبی اکرم (صلی اللہ علیہ وسلم) رکوع کرتے تو اپنی دونوں ہتھیلیوں کو اپنے دونوں گھٹنوں پر جماتے اور اپنی انگلیوں کے درمیان کشادگی رکھتے، پھر نہ اپنی پیٹھ کو خم کرتے (بالکل سیدھا رکھتے)، نہ سر کو اونچا کرتے، نہ منہ کو دائیں یا بائیں جانب موڑتے (بلکہ سیدھا قبلہ کی جانب رکھتے)۔ دوسری روایت کے مطابق آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) اپنے دونوں ہاتھوں کو کمان کی طرح مضبوط کر لیتے اور انہیں اپنے دونوں پہلوؤں سے جدا رکھتے۔

(ابو داؤد: 731، 734، ترمذی: 260)

نوٹ: مرد اور عورت کی نماز میں کوئی فرق نہیں۔ نماز کا نبوی طریقہ دونوں کے لئے یکساں ہے۔

نماز کا نبوی طریقہ

رکوع اطمینان سے کریں۔ جو شخص رکوع میں اپنی کمر سیدھی نہ کرے اسکی نماز درست نہیں۔

آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے فرمایا:

"رکوع کرو اور پورے اطمینان سے کرو۔"

آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے فرمایا:

"آدمی کی نماز درست نہیں، جب تک کہ وہ رکوع و سجود میں اپنی پیٹھ سیدھی نہ کرلے۔

(صحیح بخاری: 793، صحیح مسلم: 885)

(ابو داؤد: 855)

نوٹ: مرد اور عورت کی نماز میں کوئی فرق نہیں۔ نماز کا نبوی طریقہ دونوں کے لئے یکساں ہے۔

Ruku': Rakaah #1
Ensure back is straight, and that head is in line with back (i.e., not inclined too far up, or bowed down) or bowed to far down).
Arms should be straight and not touching the body.

24

رکوع میں درج ذیل دعاؤں میں سے کوئی بھی دعا پڑھی جا سکتی ہے۔

رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) یہ دعا رکوع میں کثرت سے پڑھا کرتے تھے۔

سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِکَ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِی۔

یہ دعا رکوع میں کم از کم تین مرتبہ ضرور پڑھیں۔

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ۔

سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ، رَبُّ الْمَلَائِکَةِ وَالرُّوحِ۔

دعا نمبر 2 کے علاوہ بقیہ دو دعاؤں کے کم یا زیادہ پڑھنے کی کوئی حد مقرر نہیں ہے

(بخاری: 794، مسلم: 1085) (مسلم: 1814، نسائی: 1134)
(مسلم: 1091)

نوٹ: مرد اور عورت کی نماز میں کوئی فرق نہیں۔ نماز کا نبوی طریقہ دونوں کے لئے یکساں ہے۔

نماز کا نبوی طریقہ

آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) جب اپنا سر رکوع سے اُٹھاتے تو دونوں ہاتھ بھی اُٹھاتے (رفع الیدین کرتے) اور رکوع سے سر مبارک اٹھاتے ہوئے کہتے تھے۔

«سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ، رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ»

"سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ" کے بعد یہ دعا بھی پڑھی جا سکتی ہے۔

رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ.

(صحیح بخاری: 735) (صحیح بخاری: 799)

نوٹ: مرد اور عورت کی نماز میں کوئی فرق نہیں۔ نماز کا نبوی طریقہ دونوں کے لئے یکساں ہے۔

نماز کا نبوی طریقہ

آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) جب سجدہ کے لیے جھکتے تو کہتے

"اَللّٰہُ اَکْبَر"

(صحیح بخاری: 803)

سجدہ کرتے وقت زمین پر *پہلے ہاتھ رکھیں* اور *بعد میں گھٹنے رکھیں۔*

"جب تم میں سے کوئی شخص سجدہ کرے تو اس طرح نہ بیٹھے جیسے اونٹ بیٹھتا ہے بلکہ اپنے ہاتھ اپنے گھٹنوں سے پہلے (زمین پر) رکھے۔

(ابوداؤد: 840, نسائی: 1092، صحیح الجامع: 595, *صحیح*)

نوٹ: مرد اور عورت کی نماز میں کوئی فرق نہیں۔ نماز کا نبوی طریقہ دونوں کے لئے یکساں ہے۔

نماز کا نبوی طریقہ

نافع نے بیان کیا کہ ابنِ عمر رضی اللہ عنہما (سجدہ کرتے وقت) پہلے ہاتھ زمین پر ٹیکتے، پھر گھٹنے ٹیکتے اور فرماتے رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) اسی طرح کرتے تھے۔

(ابنِ خزیمہ: 627، صحیح بخاری: 803 قبل الحدیث، *صحیح*)

گھٹنے پہلے اور ہاتھ بعد میں رکھنے کے متعلق جو روایات ملتی ہیں وہ سب سنداً ضعیف ہیں۔ انکے حوالہ جات ملاحظہ کیجئے۔

(ابو داؤد: 736، 838، 839، ابنِ ماجہ: 882، ترمذی: 268، مشکوۃ: 898، ابنِ خزیمہ: 626، 628، 629 *ضعیف*)

نوٹ: مرد اور عورت کی نماز میں کوئی فرق نہیں۔ نماز کا نبوی طریقہ دونوں کے لئے یکساں ہے۔

27

رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے فرمایا:

"مجھے سات اعضاء پر سجدہ کرنے کا حکم ہوا ہے۔ پیشانی پر اور اپنے ہاتھ سے ناک کی طرف اشارہ کیا اور دونوں ہاتھ اور دونوں گھٹنے اور دونوں پاؤں کی انگلیوں پر۔"

(صحیح بخاری: 812)

نوٹ: مرد اور عورت کی نماز میں کوئی فرق نہیں۔ نماز کا نبوی طریقہ دونوں کے لئے یکساں ہے۔

نماز کا نبوی طریقہ

جو لوگ سجدہ کرتے ہوئے اپنی ناک زمین پر نہیں لگاتے انکی نماز نہیں ہوتی۔۔۔۔!

رسول اللّٰہ (صلی اللّٰہ علیہ وسلم) نے فرمایا:

"اس شخص کی نماز نہیں ہوتی جو اپنی ناک زمین پر نہیں لگاتا جس طرح پیشانی لگاتا ہے"۔

(سنن الدار قطنی: 1304، مستدرک للحاکم: 998، 997)

نوٹ: مرد اور عورت کی نماز میں کوئی فرق نہیں۔ نماز کا نبوی طریقہ دونوں کے لئے یکساں ہے۔

زمین پر کوئی ایسی چیز (تکیہ و لکڑی وغیرہ) نہ رکھیں جس سے پیشانی اور زمین کے درمیان فاصلہ ہو جائے۔

رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے ایک مریض کو دیکھا وہ لکڑی پر نماز پڑھ رہا تھا۔

(سجدے کے وقت) وہ اپنی پیشانی لکڑی پر رکھ دیتا۔ رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے اس کی طرف (منع کے انداز میں) اشارہ کیا تو اس نے لکڑی پھینک کر تکیہ لے لیا۔ رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے فرمایا: اسے (تکیہ کو بھی) چھوڑ دو، اگر ہو سکے تو زمین پر سجدہ کرو، وگرنہ اشارہ کر دو، اور اپنے سجدے کو رکوع سے زیادہ نیچے لے جاؤ۔

(سلسلۃ الصحیحۃ: 639، سنن الکبریٰ للبیہقی: 306، 307)

لیکن کپڑا یا مصلیٰ وغیرہ بچھانا جائز ہے۔

(بخاری: 380، مسلم: 1407)

نوٹ: مرد اور عورت کی نماز میں کوئی فرق نہیں۔ نماز کا نبوی طریقہ دونوں کے لئے یکساں ہے۔

نماز کا نبوی طریقہ

سجدے میں دونوں ہاتھ کندھوں کے برابر یا
کانوں کے برابر رکھیں دونوں طرح جائز ہے۔

بازو زمین سے اٹھا کر اور پہلوؤں سے دُور رکھیں۔

سیدنا ابو حمید الساعدی (رضی اللہ عنہ) سے روایت ہے کہ:

جب آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) سجدہ کرتے تو اپنے ہاتھوں کو (زمین پر)
اس طرح رکھتے کہ نہ بالکل پھیلے ہوئے ہوتے اور نہ سمٹے ہوئے۔

(ابو داؤد: 734، 726)، (صحیح بخاری: 828)

نوٹ: مرد اور عورت کی نماز میں کوئی فرق نہیں۔ نماز کا نبوی طریقہ دونوں کے لئے یکساں ہے۔

نماز کا نبوی طریقہ

31

سجدے میں دونوں بازوؤں کو کھلا رکھیں۔

رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) سجدے میں اپنے دونوں بازوؤں کو اس قدر پھیلا دیتے کہ آپکی بغلوں کی سفیدی ظاہر ہو جاتی تھی۔ دوسری روایت کے مطابق آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) اپنے ہاتھوں کو پہلوؤں سے دور رکھتے تھے حتی کہ اگر بکری کا بچہ نیچے سے گزرنا چاہتا تو گزر سکتا تھا۔

(بخاری: 807، مسلم: 1108، 1107، ابوداؤد: 898، نسائی: 1110)

نوٹ: مرد اور عورت کی نماز میں کوئی فرق نہیں۔ نماز کا نبوی طریقہ دونوں کے لئے یکساں ہے۔

نماز کا نبوی طریقہ

سجدے میں دونوں پاؤں کھڑے کر کے رکھیں، پاؤں کی انگلیوں کو قبلہ رُخ موڑ لیں اور دونوں پاؤں کی ایڑیاں آپس میں ملا لیں۔

سیدہ عائشہ (رضی اللہ عنہا) فرماتی ہیں:

میں نے ایک رات رسول اللہ ﷺ کو بستر پر نہ پایا تو آپ کو (اندھیرے میں) تلاش کرنے لگی، میرا ہاتھ آپ کے پاؤں کے تلوے پر پڑا، اس وقت آپ سجدے میں تھے، آپ کے دونوں پاؤں کھڑے تھے، آپ نے اپنی ایڑیاں خوب ملائی ہوئی تھیں اور انگلیوں کے کناروں کو قبلے رُخ کیا ہوا تھا۔

(صحیح مسلم: ١٠٩٠، صحیح ابنِ خزیمہ: 654)

نوٹ: مرد اور عورت کی نماز میں کوئی فرق نہیں۔ نماز کا نبوی طریقہ دونوں کے لئے یکساں ہے۔

نماز کا نبوی طریقہ

سجدہ اطمینان سے کریں جو شخص سجدے میں اپنی کمر سیدھی نہیں کرتا اسکی نماز درست نہیں۔

آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے فرمایا:

"سجدہ کرو اور پورے اطمینان سے سجدہ کرو"۔

آدمی کی نماز درست نہیں ہوتی جب تک وہ رکوع اور سجدہ میں اپنی پیٹھ سیدھی نہیں کرتا"۔

سب سے بدترین چور نماز کا چور ہے پوچھا گیا وہ کیسے نماز کی چوری کرتا ہے؟
آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے فرمایا: "وہ اس کا رکوع اور سجدہ پورا نہیں کرتا"۔

(بخاری: 757)، (ابو داود: 855)،
(مشکوۃ: 885، مسند احمد: 310/5)

نوٹ: مرد اور عورت کی نماز میں کوئی فرق نہیں۔ نماز کا نبوی طریقہ دونوں کے لئے یکساں ہے۔

نماز سیریز

نماز کا نبوی طریقہ

مرد و عورت کے سجدے کا طریقہ ایک ہی ہے جو خواتین سنت کے خلاف یعنی بازو بچھا کر سجدہ کرتی ہیں وہ رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کے حکم کی خلاف ورزی کر رہی ہیں۔

رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے فرمایا:

سجدہ میں اعتدال کو ملحوظ رکھو اور اپنے بازو کتوں کی طرح نہ پھیلایا کرو۔

(بخاری: 822، مسلم: 1102)

نوٹ: مرد اور عورت کی نماز میں کوئی فرق نہیں۔ نماز کا نبوی طریقہ دونوں کے لئے یکساں ہے۔

Sajdah: Rakaah #1
Be sure the following are firmly placed on the ground:
1. Forehead (including the nose) 3. both hands
4. both knees 5. toes of both feet

نماز کا نبوی طریقہ

سجدے میں درج ذیل دعاؤں میں سے کوئی بھی دعا پڑھی جا سکتی ہے۔

رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) یہ دعا سجدے میں کثرت سے پڑھا کرتے تھے۔

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي۔

یہ دعا سجدے میں کم از کم تین مرتبہ ضرور پڑھیں۔

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى۔

سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ، رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ۔

دعا نمبر (۲) کے علاوہ بقیہ دو دعاؤں کو کم یا زیادہ تعداد میں پڑھنے کی کوئی حد مقرر نہیں ہے۔

(بخاری: 794، مسلم: 1085)، (مسلم: 1814، نسائی: 1134)، (مسلم: 1091)

نوٹ: مرد اور عورت کی نماز میں کوئی فرق نہیں۔ نماز کا نبوی طریقہ دونوں کے لئے یکساں ہے۔

36

دو سجدوں کے درمیان کچھ دیر بیٹھنا چاہیے۔

سیدنا انس (رضی اللہ عنہ) نے نبوی نماز کا طریقہ سکھانے کے لئے نماز پڑھائی۔ اس میں ہے کہ: جب وہ سجدہ سے اپنا سر اٹھاتے تو ٹھہرے رہتے حتیٰ کہ کہنے والا کہتا: (شاید) وہ بھول گئے ہیں۔

(مسلم: 1060)

نوٹ: مرد اور عورت کی نماز میں کوئی فرق نہیں۔ نماز کا نبوی طریقہ دونوں کے لئے یکساں ہے۔

نماز کا نبوی طریقہ

دو سجدوں کے درمیان بیٹھنا۔

دو سجدوں کے درمیان بیٹھنے کے دو طریقے ثابت ہیں۔

- دایاں پاؤں کھڑا کرلیں اور بایاں پاؤں بچھا کر بیٹھ جائیں۔
- دونوں پاؤں کھڑے کر کے ان پر بیٹھنا بھی جائز ہے۔

(ابو داؤد: 730، ترمذی: 304) ، (مسلم: 1198)

نوٹ: مرد اور عورت کی نماز میں کوئی فرق نہیں۔ نماز کا نبوی طریقہ دونوں کے لئے یکساں ہے۔

Or you can sit between the two sajdahs on the inner curve of the left foot, with the right foot standing upright.
Jalsah: Rakaah #1

38

دونوں سجدوں کے درمیان جب کچھ دیر بیٹھیں تو یہ دعا پڑھیں۔

• "رَبِّ اغْفِرْلِی، رَبِّ اغْفِرْلِی"۔

(ابوداؤد: 874، ابنِ ماجہ: 897)

نوٹ: مرد اور عورت کی نماز میں کوئی فرق نہیں۔ نماز کا نبوی طریقہ دونوں کے لئے یکساں ہے۔

Hands should be on thigh, near knee while pausing between sajdahs and before standing for next rakaah.
Jalsah: Rakaah #1

نماز کا نبوی طریقہ

دوسری اور چوتھی رکعت کے لیے (دونوں سجدے کرنے کے بعد) کھڑے ہونے سے پہلے سیدھے ہو کر بیٹھ جائیں، پھر زمین پر ہاتھ رکھیں اور زمین پر وزن ڈالتے ہوئے اگلی رکعت کے لیے کھڑے ہوں۔

- سیدنا حویرث بن مالک (رضی اللہ) جن کو رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے حکم دیا تھا کہ تم اس طرح نماز پڑھو جس طرح مجھے پڑھتے ہوئے دیکھا ہے۔
- جب وہ (پہلی اور تیسری رکعت کے) دوسرے سجدے سے سر اٹھاتے تو بیٹھ جاتے اور زمین پر ٹیک لگا کر کھڑے ہوتے"۔

("بخاری: 631) (صحیح بخاری: 824)

نوٹ: مرد اور عورت کی نماز میں کوئی فرق نہیں۔ نماز کا نبوی طریقہ دونوں کے لئے یکساں ہے۔

40

دوسری رکعت کو بھی پہلی رکعت کی طرح مکمل کریں لیکن دوسری رکعت میں دعائے استفتاح اور تعوذ نہیں پڑھنا۔

(مسلم: 1356، ابنِ خزیمہ: 1603، ابنِ حبان: 1936)

نوٹ: مرد اور عورت کی نماز میں کوئی فرق نہیں۔ نماز کا نبوی طریقہ دونوں کے لئے یکساں ہے۔

41

پہلے تشہد میں بیٹھنے کا طریقہ:

سیدنا ابو حمید الساعدی (رضی اللہ عنہ) سے روایت ہے کہ:
جب آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) دو رکعتوں کے بعد بیٹھتے اور دایاں پاؤں کھڑا رکھتے۔

(بخاری: 828)

نوٹ: مرد اور عورت کی نماز میں کوئی فرق نہیں۔ نماز کا نبوی طریقہ دونوں کے لئے یکساں ہے۔

نماز کا نبوی طریقہ

بڑھاپے یا بیماری میں تشہد کی صورت

بڑھاپے یا بیماری کی وجہ سے درمیانے تشہد میں دایاں پاؤں کھڑا کرنا مشکل ہو تو اسے بچھانا بھی جائز ہے۔

(بخاری: 827)

نوٹ: مرد اور عورت کی نماز میں کوئی فرق نہیں۔ نماز کا نبوی طریقہ دونوں کے لئے یکساں ہے۔

43

تشہد میں دایاں ہاتھ دائیں ران پر اور بایاں ہاتھ بائیں ران پر رکھیں یا دایاں ہاتھ دائیں گھٹنے پر اور بایاں ہاتھ بائیں گھٹنے رکھیں اور اسے گھٹنے پر پھیلا دیں۔

اسکے علاوہ دونوں بازوؤں کو دونوں رانوں پر رکھنا بھی جائز ہے۔

نوٹ:

مرد و عورت کے تشہد میں بیٹھنے کا طریقہ ایک ہی ہے اس میں فرق کسی صحیح حدیث سے ثابت نہیں۔۔۔!

(مسلم: 1307، 1309) (نسائی: 1265)

نوٹ: مرد اور عورت کی نماز میں کوئی فرق نہیں۔ نماز کا نبوی طریقہ دونوں کے لئے یکساں ہے۔

تشہد میں انگلی کو حرکت دینا

دورانِ تشہد شہادت والی انگلی قبلہ رُخ ہو۔

آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) (تشہد میں) انگوٹھے سے ملنے والی دائیں ہاتھ کی انگلی (شہادت کی انگلی) اٹھا کر اس سے دعا کرتے۔ دوسری روایت میں (شہادت کی انگلی سے) اشارہ کرنے کے الفاظ ہیں۔

چھنگلی (ہاتھ کی سب سے چھوٹی انگلی) اور اسکے ساتھ والی انگلی کو بند کیا جائے، انگوٹھے اور درمیان والی انگلی کو ملا کر حلقہ بنایا جائے اور شہادت والی انگلی سے اشارہ کیا جائے۔

(نسائی: 1161)(مسلم: 1309، 1307)(ابوداؤد: 726)

نوٹ: مرد اور عورت کی نماز میں کوئی فرق نہیں۔ نماز کا نبوی طریقہ دونوں کے لئے یکساں ہے۔

45

تشہد میں انگلی کو مسلسل حرکت دینا

سیدنا وائل بن حجر (رضی اللہ عنہ) فرماتے ہیں کہ: آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے ہاتھ کی دو انگلیاں (چھنگلی اور اسکے ساتھ والی انگلی) بند کیں اور (درمیانی انگلی اور انگوٹھے سے) حلقہ بنایا پھر اپنی (تشہد کی) انگلی کو اٹھایا چنانچہ میں نے دیکھا، آپ اسے حرکت دیتے تھے اس کے ساتھ دعا کرتے تھے۔

آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) اپنے دائیں ہاتھ کو دائیں ران پر نماز میں رکھے ہوئے تھے اور اپنی انگلی سے اشارہ کر رہے تھے۔

(نسائی: ۸۹۰)(ابنِ ماجہ: ۹۱۱)

نوٹ: مرد اور عورت کی نماز میں کوئی فرق نہیں۔ نماز کا نبوی طریقہ دونوں کے لئے یکساں ہے۔

تشہد میں نظر شہادت والی انگلی کی طرف ہونی چاہیے۔

حضرت عبداللہ بن عمر (رضی اللہ عنہما) نے اپنا دایاں ہاتھ اپنی دائیں ران پر رکھا اور انگوٹھے کے ساتھ والی انگلی سے قبلے (سامنے) کی طرف اشارہ کیا اور اپنی نظر اس پر ٹکائی پھر فرمایا:

میں نے رسول اللہ ﷺ کو ایسے کرتے دیکھا ہے۔

(نسائی: ۱۱۶۱)

نوٹ: مرد اور عورت کی نماز میں کوئی فرق نہیں۔ نماز کا نبوی طریقہ دونوں کے لئے یکساں ہے۔

47

تشہد میں بیٹھ کر یہ دعا پڑھیں:

اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا
وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ
وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ۔

(بخاری: 1202، مسلم: 897)

نوٹ: مرد اور عورت کی نماز میں کوئی فرق نہیں۔ نماز کا نبوی طریقہ دونوں کے لئے یکساں ہے۔

تشہد میں "التحیات" والی دعا (47 نمبر پوسٹ والی)
پڑھنے کے بعد درود شریف پڑھیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ
عَلٰی إِبْرَاھِیمَ وَعَلٰی آلِ إِبْرَاھِیمَ إِنَّکَ حَمِیدٌ مَجِیدٌ،
اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ
عَلٰی إِبْرَاھِیمَ وَعَلٰی آلِ إِبْرَاھِیمَ إِنَّکَ حَمِیدٌ مَجِیدٌ۔

(البخاری: ۳۳۷۰، مسلم: ۹۰۸)

نوٹ: مرد اور عورت کی نماز میں کوئی فرق نہیں۔ نماز کا نبوی طریقہ دونوں کے لئے یکساں ہے۔

نماز کا نبوی طریقہ

دو تشہد والی نماز میں پہلے تشہد میں درودِ ابراہیمی پڑھا جا سکتا ہے۔

دو تشہد والی نماز میں پہلے تشہد میں درودِ ابراہیمی کے حوالے سے دونوں طرف کی روایات ملتی ہیں یعنی پہلے تشہد میں درودِ ابراہیمی پڑھا بھی جا سکتا ہے اور درودِ ابراہیمی بغیر پڑھے بھی تیسری رکعت کے لیے کھڑے ہو سکتے ہیں. لیکن "پہلے تشہد میں درودِ ابراہیمی پڑھنا مستحب اور افضل ہے"

نوٹ: مرد اور عورت کی نماز میں کوئی فرق نہیں۔ نماز کا نبوی طریقہ دونوں کے لئے یکساں ہے۔

نماز کا نبوی طریقہ

درمیانے تشہد کے بعد تیسری رکعت کا آغاز کیسے کریں؟

تین یا چار رکعات والی نماز ہے تو اللہ اکبر کہہ کر کھڑے ہو جائیں اور پہلی رکعت کی طرح کندھوں کے برابر رفع الیدین کریں۔

نافع رحمہ اللہ فرماتے ہیں: عبداللہ بن عمر (رضی اللہ عنہما) جب دو رکعتوں کے بعد (تیسری رکعت کے لیے) کھڑے ہوتے تو رفع الیدین کرتے اور فرماتے کی نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) ایسا ہی کیا کرتے تھے۔

(بخاری: 739)

نوٹ: مرد اور عورت کی نماز میں کوئی فرق نہیں۔ نماز کا نبوی طریقہ دونوں کے لئے یکساں ہے۔

Takbeer tahreema
Hands should be raised to the level of the shoulder. Can be as high as the earlobe.

نماز کا نبوی طریقہ

پہلی اور دوسری رکعت کی طرح تیسری اور چوتھی رکعت کے ارکان ادا کریں۔ تیسری اور چوتھی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے ساتھ کوئی سورۃ ملانا جائز ہے، ضروری نہیں ہے۔۔۔!

تیسری اور چوتھی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے ساتھ کوئی سورۃ نہ ملانا بھی ثابت ہے۔

تیسری اور چوتھی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے ساتھ قرآن مجید کی کوئی آیت یا سورت ملانا بھی ثابت ہے۔

(بخاری: 776، مسلم: 1013) (المؤطا: 25، 26)

نوٹ: مرد اور عورت کی نماز میں کوئی فرق نہیں۔ نماز کا نبوی طریقہ دونوں کے لئے یکساں ہے۔

نماز کا نبوی طریقہ

آخری رکعت مکمل کر کے تشہد بیٹھ جائیں۔ دوسرے تشہد کا طریقہ بھی پہلے تشہد والا ہے فرق صرف یہ ہے کہ دایاں پاؤں کھڑا کریں، بایاں پاؤں (دائیں پنڈلی کے نیچے سے) باہر نکالیں اور زمین پر بیٹھیں اور یہ ہر اس تشہد میں ہو گا جس کے بعد سلام ہے۔

رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) جب آخری رکعت میں (تشہد) بیٹھتے تو بائیں پاؤں کو (دائیں پنڈلی کے نیچے سے) باہر نکالتے اور دائیں پاؤں کو کھڑا کر دیتے پھر مقعد پر بیٹھتے۔

آخری تشہد میں دائیں پاؤں کو بچھا کر رکھنا بھی جائز ہے۔

(بخاری: 828) (مسلم: 1307)

نوٹ: مرد اور عورت کی نماز میں کوئی فرق نہیں۔ نماز کا نبوی طریقہ دونوں کے لئے یکساں ہے۔

Sit for tashah'hud with the right foot upright, and the left foot flat tucked under the right leg.
— SHEET NUMBER 1 —
Final Tashah'hud: Rakaah #4

Sit for tashah'hud with both feet laid flat on the right side. The left foot is tucked under the right thigh.
Final Tashah'hud: Sitting Position 2

53

تشہد میں دایاں ہاتھ دائیں گھٹنے پر
اور بایاں ہاتھ بائیں گھٹنے پر رکھیں،

اور دائیں ہاتھ کی کہنی کو دائیں ران سے جدا (اونچا) رکھیں۔

دونوں بازوؤں کو دونوں رانوں پر رکھنا بھی جائز ہے۔

(مسلم:1309، ابوداؤد: 726)(نسائی: 1265)

نوٹ: مرد اور عورت کی نماز میں کوئی فرق نہیں۔ نماز کا نبوی طریقہ دونوں کے لئے یکساں ہے۔

آخری تشہد میں بیٹھ کر یہ دعا پڑھیں:

اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ۔

پھر درودِ ابراہیمی پڑھیں۔

(بخاری: 1202، مسلم: 897) (نسائی: 1721، بخاری: 3370، مسلم: 908)

نوٹ: مرد اور عورت کی نماز میں کوئی فرق نہیں۔ نماز کا نبوی طریقہ دونوں کے لئے یکساں ہے۔

نماز کا نبوی طریقہ

تشہد میں التحیات والی دعا اور درود شریف (پوسٹ نمبر 54 میں بیان کردہ) پڑھنے کے بعد یہ دعائیں پڑھنا ثابت ہے۔

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُبِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ، وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ، وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ۔

یہی دعا صحیح بخاری میں اضافے کے ساتھ موجود ہے یہ بھی پڑھی جا سکتی ہے۔

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَأَعُوذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ، وَأَعُوذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَفِتْنَةِ الْمَمَاتِ، اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُبِكَ مِنَ الْمَأْثَمِ وَالْمَغْرَمِ۔

(مسلم: 1324)(بخاری: 832)

نوٹ: مرد اور عورت کی نماز میں کوئی فرق نہیں۔ نماز کا نبوی طریقہ دونوں کے لئے یکساں ہے۔

نماز کا نبوی طریقہ

آخری تشہد میں التحیات والی دعا اور درود شریف (پوسٹ نمبر 54 میں بیان کردہ) پڑھنے کے بعد یہ دعا پڑھنا بھی ثابت ہے۔

اَللّٰھُمَّ إِنِّی ظَلَمْتُ نَفْسِی ظُلْمًا كَثِيرًا وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ، فَاغْفِرْ لِي مَغْفِرَةً مِنْ عِنْدِكَ، وَارْحَمْنِي إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ"۔

(بخاری: 834)

نوٹ: مرد اور عورت کی نماز میں کوئی فرق نہیں۔ نماز کا نبوی طریقہ دونوں کے لئے یکساں ہے۔

نماز کا نبوی طریقہ

آخری تشہد میں التحیات والی دُعا اور درود شریف (پوسٹ نمبر 54 میں بیان کردہ) پڑھنے کے بعد یہ دعا پڑھنا بھی ثابت ہے۔

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِی مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ وَمَا أَسْرَفْتُ وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّی أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ۔

(مسلم: 1812)

نوٹ: مرد اور عورت کی نماز میں کوئی فرق نہیں۔ نماز کا نبوی طریقہ دونوں کے لئے یکساں ہے۔

نماز کا نبوی طریقہ

آخری تشہد میں التحیات والی دُعا اور درود شریف (پوسٹ نمبر 54 بیان کردہ) پڑھنے کے بعد یہ دعا پڑھنا بھی ثابت ہے۔

اَللّٰھُمَّ إِنِّی أَسْأَلُكَ يَا أَللّٰهُ بِأَنَّكَ الْوَاحِدُ الْأَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِی لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ أَنْ تَغْفِرَ لِی ذُنُوبِی إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ۔

(نسائی: 1302)

نوٹ: مرد اور عورت کی نماز میں کوئی فرق نہیں۔ نماز کا نبوی طریقہ دونوں کے لئے یکساں ہے۔

نماز کا نبوی طریقہ

آخری تشہد میں التحیات والی دُعا اور درود شریف (پوسٹ نمبر 54 میں بیان کردہ) پڑھنے کے بعد جو دعا چاہیں مانگیں بشرطیکہ عربی میں ہو لیکن مسنون دعائیں (پوسٹ نمبر 55،56،57،58 میں بیان کردہ دعائیں) پڑھنا ہی افضل ہے۔

رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے فرمایا:

(سلام اور درود) کے بعد دعا کا اختیار ہے جو پسند ہو کرے۔

(بخاری: 835)

نوٹ: مرد اور عورت کی نماز میں کوئی فرق نہیں۔ نماز کا نبوی طریقہ دونوں کے لئے یکساں ہے۔

نماز کا نبوی طریقہ

تشہد کی دعائیں پڑھنے کے بعد دائیں طرف چہرہ پھیریں اور کہیں

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ

پھر بائیں طرف چہرہ پھیریں اور کہیں

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ

رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) اس حد تک چہرہ پھیرتے تھے کہ آپکے رخساروں کی سفیدی دیکھی جاتی تھی۔

(ابو داؤد: 996)

نوٹ: مرد اور عورت کی نماز میں کوئی فرق نہیں۔ نماز کا نبوی طریقہ دونوں کے لئے یکساں ہے۔